سپریم کورٹ رپورٹس (1997) SUPP. 4 ایس سی آر

ڈپٹی لیبر کمشنر، اڑیسہ بھوبنیسور

بنام

بھیمنیو گوڈا اور دیگر

4 نومبر 1997

[ایس۔بی۔مجمدار اور ایم۔جگن ناتھ راو، جسٹسز]

مزدوری قوانین:

مزدوروں کا معاوضہ قانون 1923، :دفعہ 20(1)-تاریخ اشاعت 2.7.1965 کو اختیارات فراہم کرتا ہے- دعوؤں کو مدنظر رکھنے کا دائرہ اختیار- ڈپٹی لیبر کمشنر، اڑیسہ- دعویٰ درخواست- معاوضہ دیا گیا- اپیل پر، عدالت عالیہ نے دعوی کی درخواست پر غور کرنے کا کوئی اختیار نہیں رکھا- نظرثانی کی درخواست خارج کردی- اپیل پر، اپیل کنندہ کو دعووں پر غور کرنے کا اختیار حاصل ہے- عدالت عالیہ کا حکم کالعدم قرار دیا گیا۔

مدعاعلیہ نمبر 2 کے شوہر جواب دہندہ نمبر 1 کے ساتھ کام کرتے ہوئے ایک حادثے کا شکار ہو گئے اور ان کی موت ہوگئی۔ مدعاعلیہ نمبر 2 نے اپیل کنندہ ڈپٹی لیبر کمشنر کم کمشنر کے سامنے مزدوروں کے معاوضے کے لئے دعویٰ کی درخواست دائر کی۔ درخواست گزار نے معاوضے کے طور پر 80 روپے کی رقم دی۔ اپیل پر عدالت عالیہ نے اپیل منظور کرتے ہوئے کہا کہ اپیل گزار کے پاس دعویٰ کی درخواست پر غور کرنے کا کوئی اختیار نہیں ہے۔ درخواست گزار نے اس بنیاد پر نظرثانی کی عرضی دائر کی تھی کہ ریاستی حکومت کی جانب سے 2 جولائی 1965 کا ایک نوٹیفکیشن پہلے ہی جاری کیا جا چکا ہے جس میں مزدوروں کے معاوضے کے قانون کے

تحت دعووں پر غور کرنے کا اختیار دیا گیا ہے۔مذکورہ نظر ثانی کی درخواست مسترد کر دی گئی۔لہٰذا،موجودہ اپیل۔ اس سے پہلے کے حکم کے ذریعہ عدالت نے پہلے ہی مدعا علیہ کو دعویدار کو معاوضے کی پوری رقم ادا کرنے کی ہدایت دی تھی۔

اپیل کی اجازت دیتے ہوئے،یہ عدالت

منعقد۔ 1.1 : درخواست گزار ڈپٹی لیبر کمشنر کو متعلقہ وقت جب حادثہ پیش آیا تو ان کے پاس دعووں کی درخواست پر سماعت کا اختیار تھا۔(53-ب)

1.2۔ عدالت عالیہ کے ذریعہ منظور کردہ نظر ثانی درخواست پر حکم کو برقرار نہیں رکھا جاسکتا ہے اور اسے منسوخ کیا جانا چاہئے۔عدالت عالیہ کے سامنے نظر ثانی کی کارروائی کے دوران یہ کہا گیا تھا کہ ریاست کی جانب سے پہلے ہی نوٹیفکیشن جاری کیا گیا تھا جس میں اپیل کنندہ کو مزدور معاوضہ ایکٹ، 1923 کے تحت ریاست کے کسی بھی حصے میں ہونے والے حادثات کے سلسلے میں دعووں پر غور کرنے کا اختیار دیا گیا تھا۔ 2 جولائی 1965 کے نوٹیفکیشن کے کالم (2) میں ڈپٹی کمشنر،اڑیسہ،بھوبنیشور کو یہاں درخواست گزار کے طور پر درج کیا گیا تھا،اور اس کے دائرہ اختیار کا علاقہ پوری ریاست اڑیسہ دکھایا گیا ہے۔لہٰذا درخواست گزار کو ریاست اڑیسہ کے کسی بھی حصے میں پیش آنے والے حادثات کے سلسلے میں مزدوروں کے معاوضے کے دعووں پر غور کرنے کا اختیار حاصل تھا،جس کے لئے ملازمین کے خلاف ایکٹ کے تحت دعوے درج کیے جانے تھے۔جب اس طرح کا نوٹیفکیشن جاری کیا گیا تھا،تو عدالت عالیہ نے نظر ثانی کی عرضی پر سماعت نہ کرنے کا جواز پیش نہیں کیا تھا۔(52-سی-ڈی) جی-ایچ)

دیوانی اپیلیٹ کا دائرہ اختیار : دیوانی اپیل نمبر 5455 آف 1984۔

1981 کے سی۔آر۔نمبر 2 میں اڑیسہ عدالت عالیہ کے 17.8.81 کے فیصلے اور حکم سے۔

درخواست گزار کی طرف سے محترمہ مینا چکرورتی اور راج کمار مہتا۔

عدالت کا فیصلہ بذریعہ سنایا گیا:

ایس بی مجمدار، جسٹس۔ خصوصی اجازت کے ذریعے اس اپیل میں 17 اگست 1981 کو کٹک میں اڑیسہ عدالت عالیہ کے اس حکم کو چیلنج کیا گیا ہے جو 1981 کے سول نظر ثانی نمبر 2 میں منظور کیا گیا تھا۔

یہ سوال اڑیسہ کے ڈپٹی لیبر کمشنر کے دائرہ اختیار میں آتا ہے کہ وہ ریاست اڑیسہ کے رورکیلا میں ملازمت کے دوران مزدوروں کے ساتھ پیش آنے والے حادثے اور اس سے پیدا ہونے والے حادثے کے سلسلے میں مزدوروں کے معاوضے کے دعووں کی سماعت کریں۔ عدالت عالیہ نے اپنے پہلے کے فیصلے پر نظر ثانی کرنے سے اس حد تک انکار کر دیا ہے کہ صرف رورکیلا کے لیبر کمشنر ہی اس دعوے پر غور کر سکتے تھے نہ کہ اڑیسہ کے ڈپٹی لیبر کمشنر۔

اس کارروائی کی طرف لے جانے والے کچھ متعلقہ حقائق شروع میں نوٹ کیے جا سکتے ہیں۔ مدعا علیہ نمبر 2 محترمہ دوکھی جینا، جنہیں پرو فارما مدعا علیہ کے طور پر دکھایا گیا ہے، نے ڈپٹی لیبر کمشنر کم کمشنر برائے مزدور معاوضہ، اڑیسہ، بھوبنیشور کے سامنے ایک دعویٰ عرضی دائر کی، جس میں مدعا علیہ نمبر 1، ابھیمنیو گوڈا سے معاوضے کا مطالبہ کرتے ہوئے دعویٰ کیا گیا کہ ان کا متوفی شوہر ابھیمنیو گوڈا کے ایک ٹرک میں کھلاسی تھا۔ وہ 9 مئی 1974 کو ریاست اڑیسہ کے رورکیلا قصبے کے آس پاس ایک مہلک حادثے کا شکار ہو گئے تھے۔ اپیل کنندہ وہ اتھارٹی ہے جس کے سامنے اس طرح کا دعویٰ اٹھایا گیا تھا۔ درخواست گزار نے فریقین کو سننے کے بعد مزدوروں کے معاوضے کے کمشنر کی حیثیت سے اپنے دائرہ اختیار کا استعمال کیا اور مدعا علیہ نمبر 2 کو معاوضے کے طور پر 8,000 روپے کی رقم دی اور اسے مدعا علیہ نمبر 1 کے حکم سے ناراض ہونے پر بھوبنیشور میں ڈپٹی لیبر کمشنر کم کمشنر برائے مزدور معاوضہ، اڑیسہ، کے ذریعہ ادا کیا۔ مدعا علیہ نمبر 1 ٹرک کے مالک نے 1977 کی متفرق اپیل نمبر 289 کے تحت اڑیسہ عدالت عالیہ میں اپیل دائر کی۔ عدالت عالیہ نے 12 نومبر 1980 کے اپنے فیصلے کے ذریعہ مدعا علیہ نمبر 1 کی اپیل کو یہ کہتے ہوئے منظور کر لیا کہ بھوبنیشور میں اڑیسہ کے ڈپٹی لیبر کمشنر کو مدعا علیہ نمبر 2 کی طرف سے دائر دعوے کی درخواست پر غور کرنے کا کوئی اختیار نہیں ہے۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ اپیل کنندہ کو اس اپیل میں فریق نہیں بنایا گیا تھا اور نہ ہی اپیل کنندہ کو دعویٰ کی درخواست پر غور کرنے کے اپنے دائرہ اختیار کے سلسلے میں اپنی بات کہنے کا کوئی موقع دیا گیا تھا۔ عدالت

عالیہ نے کہا کہ چونکہ یہ حادثہ اپیل کنندہ کے دائرہ اختیار سے باہر پیش آیا تھا اس لئے صرف راور کیلا میں ورکمین معاوضہ کے کمشنر ہی دعوے کی درخواست پر غور کرسکتے ہیں نہ کہ اپیل کنندہ۔

عدالت عالیہ کے مذکورہ فیصلے کے بارے میں جاننے کے بعد درخواست گزار نے عدالت عالیہ میں نظرثانی کی درخواست دائر کی جسے 17 اگست 1981 کو اس حکم نامے کے ذریعے نمٹا دیا گیا جس میں کہا گیا ہے کہ درخواست قابل سماعت نہیں ہے اور مخالف فریق (او پی) کہتا ہے کہ وہ اس بنیاد پر فیصلے پر نظرثانی کے لئے ایک علیحدہ درخواست دائر کرے گا کہ متعلقہ نوٹیفکیشن نہیں لایا گیا تھا۔عدالت عالیہ کا نوٹس اور انہیں ایسی درخواست دائر کرنے کی اجازت دی گئی۔

ہم اس مرحلے پر یہ کہہ سکتے ہیں کہ عدالت عالیہ کے 12 نومبر 1980 کے اصل حکم کے خلاف، اصل دعویدار مدعاعلیہ نمبر 2 نے اس عدالت میں 1983 کے سی اے نمبر 10106 کے طور پر سول اپیل دائر کی تھی۔اس عدالت نے 28 اکتوبر 1983 کے حکم کے ذریعہ انشورنس کمپنی کو ہدایت دی کہ وہ انشورنس کمپنی کے خلاف اپنے دعووں کے مکمل اور حتمی تصفیے میں مدعاعلیہ نمبر 2 کو 8000 روپے کی رقم ادا کرے۔ اس کے علاوہ عدالت نے مدعاعلیہ نمبر 1 کو ہدایت کی کہ وہ مدعاعلیہ نمبر 2 کو 8000 روپے کی مساوی رقم ادا کرے۔مزید ہدایت کی گئی کہ مدعاعلیہ نمبر 1 کی جانب سے ڈپٹی لیبر کمشنر کے سامنے جمع کرائے گئے 14 ہزار روپے میں سے 8 ہزار روپے مدعاعلیہ نمبر 2 کو ادا کیے جائیں گے،اس بات پر بھی کوئی اختلاف نہیں کہ اس عدالت کے حکم کے مطابق انشورنس کمپنی نے مدعاعلیہ نمبر 2 کو 8 ہزار روپے اور مدعاعلیہ نمبر 1 کی جانب سے جمع کرائی گئی 14 ہزار روپے کی رقم میں سے 8 ہزار روپے ادا کیے۔مدعاعلیہ نمبر 2 کو 8,000 روپے کی رقم ادا کی جانی تھی اور بقیہ 6,000 روپے کی سود کی رقم مدعاعلیہ نمبر 1 کو واپس کی جانی تھی۔ 1983 کے سی اے نمبر 10106 میں اس عدالت کے مذکورہ بالا فیصلے کے پیش نظر یہ کہا جاسکتا ہے کہ اپیل کنندہ کمشنر کے دائرہ اختیار کا سوال سنجیدگی سے غور وخوض کے لئے باقی نہیں رہے گا کیونکہ دعویدار مدعاعلیہ نمبر 2 کو حکم دیا گیا ہے کہ وہ مدعاعلیہ نمبر 1 کے خلاف اس کے ذریعہ دعوی کردہ معاوضے کی پوری رقم ادا کرے تاہم چونکہ اپیل کنندہ عدالت عالیہ کے فیصلے سے ناراض ہے۔دائرہ اختیار کا سوال جو اس ایکٹ کے تحت بڑی تعداد میں دعوے کی درخواستوں کو متاثر کرتا ہے، اب ہم مدعاعلیہ نمبر 2 کی اصل دعوے کی درخواست پر غور کرنے کے لئے اپیل کنندہ کے دائرہ اختیار کے بارے میں تنازعہ کا جائزہ لیتے ہیں۔جہاں

تک اس سوال کا تعلق ہے، ہمیں یہ نوٹ کرنا چاہئے کہ عدالت عالیہ کے سامنے نظرثانی کی کارروائی میں یہ پیش کیا گیا تھا کہ ریاست اڑیسہ کی طرف سے پہلے ہی ایک نوٹیفکیشن جاری کیا گیا تھا جس میں ریاست اڑیسہ کے کسی بھی حصے میں ہونے والے حادثات کے سلسلے میں مزدوروں کے معاوضہ ایکٹ 1923 کے تحت اپیل کنندہ کو اس طرح کے دعووں پر غور کرنے کا اختیار دیا گیا تھا۔ جب اس طرح کا نوٹیفکیشن جاری کیا گیا تو ہم اس بات کی تعریف کرنے سے قاصر ہیں کہ عدالت عالیہ نے نظرثانی کی درخواست پر سماعت نہ کرنے کا جواز کیسے پیش کیا جبکہ متعلقہ نوٹیفکیشن پہلے اس کے نوٹس میں نہیں لایا گیا تھا، خاص طور پر جب اپیل کنندہ کو عدالت عالیہ کے سامنے نوٹیفکیشن کی نشاندہی کرنے کا موقع نہیں دیا گیا تھا، کیونکہ وہ فریق نہیں تھا اور نہ ہی اس معاملے کے سلسلے میں اسے کوئی نوٹس جاری کیا گیا تھا۔ لہٰذا یہ کہا جانا چاہیے کہ عدالت عالیہ کی جانب سے 17 اگست 1981 کو دی گئی نظرثانی عرضی پر دیا گیا حکم برقرار نہیں رکھا جا سکتا اور اسے کالعدم قرار دیا جانا چاہیے۔

اہم سوال یہ ہے کہ کیا عدالت عالیہ نے کمشنر کے دائرہ اختیار کی بنیاد پر مدعا علیہ نمبر 1 کے خلاف مدعا علیہ نمبر 2 کے دعوے کو مسترد کر دیا تھا جو مدعا علیہ نمبر 1 کے تحت مدعا علیہ نمبر 2 شوہر کی ملازمت کے دوران اس کے متوفی شوہر کو پیش آنے والے مہلک حادثے کے سلسلے میں تھا۔ یہ سچ ہے کہ یہ حادثہ رورکیلا کے قریب پیش آیا تھا۔ ہماری توجہ ریاست اڑیسہ کی جانب سے لیبر، ایمپلائمنٹ اینڈ ہاؤسنگ ڈپارٹمنٹ میں 2 جولائی 1965 کو جاری کردہ نوٹیفکیشن کی طرف مبذول کرائی گئی۔ مذکورہ نوٹیفکیشن مزدوروں کے معاوضہ ایکٹ 1923 کی دفعہ 20 کی ذیلی دفعہ (1) کے تحت ریاست کو دیئے گئے اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے جاری کیا گیا تھا۔ کالم (1) میں درج افسران کو حکم دیا گیا تھا کہ وہ متعلقہ دائرہ اختیار کے ساتھ ملازمین کے معاوضے کے کمشنر ہوں جیسا کہ مذکورہ نوٹیفکیشن کے کالم (2) میں درج افسران میں سے ہر ایک کے خلاف بیان کیا گیا ہے۔ مذکورہ نوٹیفکیشن کے کالم (2) میں ڈپٹی کمشنر، اڑیسہ، بھوبنیشور، یہاں اپیل کنندہ کو درج کیا گیا تھا، اور اس کے دائرہ اختیار کا علاقہ پوری ریاست اڑیسہ دکھایا گیا ہے۔ لہٰذا، اپیل کنندہ کو ریاست کے کسی بھی حصے میں پیدا ہونے والے حادثات کے سلسلے میں مزدوروں کے معاوضے کے دعووں پر غور کرنے کا اختیار حاصل تھا۔

اڑیسہ کا جس کے لئے آجروں کے خلاف ایکٹ کے تحت دعوے درج کیے جانے تھے۔ اگر یہ نوٹیفکیشن عدالت عالیہ نے دیکھا ہوتا تو یہ کبھی نہیں کہہ سکتا تھا کہ اپیل کنندہ کو دعوے کی درخواست پر غور کرنے کا

کوئی اختیار نہیں ہے۔اس میں کوئی اختلاف نہیں ہے کہ اگرچہ یہ حادثہ 1974 میں پیش آیا تھا لیکن 2 جولائی 1965 کے مذکورہ نوٹیفکیشن نے میدان میں جگہ بنائی۔لہٰذا اس نتیجے سے کوئی بچ نہیں سکتا کہ 1974 میں جب یہ حادثہ پیش آیا تھا تو درخواست گزار کو دعووں کی درخواست پر غور کرنے کا اختیار حاصل تھا۔لہٰذا عدالت عالیہ کے اس حکم کو کالعدم قرار دیا جاتا ہے اور اسے کالعدم قرار دیا جاتا ہے۔اس کے مطابق اپیل منظور کی جاتی ہے۔ اخراجات کے بارے میں کوئی حکم نہیں ہوگا۔

ایس وی کے آئی

اپیل منظور کی جاتی ہے۔

Sheikh Javiad Alam
2024.08.03 15:39
I am the author of this
document